جماعت اسلامی اپنے کونسلر ساجد نذیر کے قتل میں ایم کیوایم کوملوث کرنے پر قوم سے معافی مانگے۔انیس قائم خانی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائمخانی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے سابق کونسلر ساجد نذیر کے قاتل حقیقی دہشتگرد کی گرفتاری کے بعداب جماعت اسلامی کے قیادت پر یہ لازم ہے کہ وہ اخلاقی جرات کا مظاہرہ کریں اور ساجد نذیر کے قتل میں متحدہ قومی مومنٹ کوملوث کرنے اوراس کیخلاف پرتشدد مظاہرے کرنے پر قوم سے معافی مانگے۔انہوں نے اخبارات کے مالکان، کالم نگاروں اور تجزیہ نگاروں سے جنہوں نے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں متحدہ قومی موومنٹ کوملوث کرنے کی کوشش کی تھی کیا ہے کہ وہ بھی اپنے رویے پرنظر ثانی کریں اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ واقعے میں ملوث حقیقی دہشتگردوں سے قوم کو آگاہ کریں یہ بات انہوں نے پیر کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر دیگر ارکان رابطہ کمیٹی، کنور خالد یونس، ڈاکٹر نصرت، شاکر علی اور سیف یار خان بھی موجود تھے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر آئی جی پولیس نے ساجد نذیر کے قتل میں متحدہ قومی موومنٹ کے ملوث ہونے کے حوالے سے کوئی بریفنگ دی تھی تو یہ ہمارے علم میں نہیں، ساجد نذیر سمیت تمام ٹارگٹ کلنگ کی مکمل اور آزادانہ تحقیقات کرنا پولیس کا کام ہے تاکہ حقائق سامنے آئے اور معلوم ہو کہ شہر کا امن کون خراب کرنا چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ سے کراچی میں تسلسل کے ساتھ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات رونما ہوئے جن میں ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدردوں کے علاوہ مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے کارکنان کو بھی ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا گیا، ان ہی واقعات میں جماعت اسلامی کے سابق کونسلر اور شباب ملی کے عہدیدار ساجد نذیر کو بھی قتل کیا گیا تھا، ساجد نذیر کے قتل پر جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے بغیر کسی تحقیق اور ثبوت وشواہد کے اس کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد کرتے ہوئے یہ جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگایا کہ ساجد نذیر کے قتل میں ایم کیوایم ملوث ہے۔جماعت اسلامی کے سابق کونسلر ساجد نذیر کو مورخہ 4 جون 09ء فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔اخباری اطلاعات کے مطابق سرسید پولیس نے ایک گرفتار ملزم کی نشاندہی پر سرجانی کے علاقے میں چھاپہ مارا اور جماعت اسلامی کے سابق کونسلر ساجد نذیر کے قتل میں ملوث عرفان نامی ڈکیت کو گرفتار کیا جس نے تفتیش کے دوران انکشاف کیا کہ اس نے حقیقی دہشت گرد زبیر عرف کالا کے ساتھ مل کر ساجد نذیر کو فائرنگ کر کے ہلاک کیا تھا۔جبکہ گزشتہ دنوں جسقم کے چیئرمین بشیر خان قریشی پر قاتلانہ حملے میں ملوث مصطفیٰ زاہد عرف طیفی اور عمران کالا کا تعلق بھی جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں سے ہے جو اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ میں حقیقی دہشت گرد ملوث ہیں۔کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کو جواز بنا کر بعض صحافیوں، کالم نگاروں اور تجزیہ نگاروں نے بھی جماعت اسلامی کی طرح بغیر کسی ثبوت وشواہد کے ان واقعات کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد کر کے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی گھناؤنی کارروائی پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ساجد نذیر کے قتل کو جواز بنا کر نہ صرف ایم کیوایم پر بہتان تراشی کی بلکہ اس معاملہ کو ہوا دینے کیلئے ساجد نذیر کی میت لیکر وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے احتجاج بھی کیا اور پولیس اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنا کر ان کی وردیاں پھاڑیں جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت درجنوں افراد زخمی ہوگئے تھے۔انہوں نے کہا کہ ساجد نذیر کے قاتل کی گرفتاری کے بعد اب یہ حقیقت پوری طرح واضح ہوچکی ہے کہ ساجد نذیر کے قتل میں بھی حقیقی دہشت گرد ملوث ہیں لہٰذا جماعت اسلامی کے رہنماؤں پر لازم ہے کہ وہ اخلاقی جرات کا مظاہرہ کریں اور ساجد نذیر کے قتل میں ایم کیوایم کو ملوث کرنے پر پوری قوم سے معافی مانگیں۔ہم ان اخبارات کے مالکان، کالم نگار اور تجزیہ نگاروں سے جنہوں نے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ایم کیوایم کو ملوث کرنے کی کوشش کی تھی کہتے ہیں کہ وہ اپنے رویہ پر نظر ثانی کریں اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث حقیقی دہشت گردوں سے قوم کو آگاہ کریں۔انہوں نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے، صوبہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

بلدیہ ٹاؤن کے علاقے میں متحدہ قومی موومنٹ کے ایک کارکن اور دو ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا گیا

کراچی۔۔۔27 جولائی 2009ء

بلدیہ ٹاؤن کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے ایک کارکن اور دو ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔تفصیلات کے مطابق پیر کے روز ایم کیوایم بلدیہ سیکٹر یونٹ 112-A کے سینئر کارکن یعقوب ولد مقبول گھر کے باہر اپنے ایک مہمان کے ساتھ کھڑے تھے کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر جدید اسلحہ سے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں کارکن یعقوب اور ہمدرد ہرش کمار اور شاہد گھڑی والا شدید زخمی ہو گئے۔علاقے کے عوام کی جانب سے زخمیوں کو فوری طور پر عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہو سکے اور شہید ہو گئے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور حق پرست عوامی نمائندے اسپتال پہنچ گئے اور انہوں نے شدت غم سے نڈھال لواحقین کو دلاسہ دیا۔ایم کیوایم کے کارکن اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعہ سے علاقے کے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

الطاف حسین کا ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن کے سینئر کارکن یعقوب اور دو ہمدردوں کی شہادت پر دکھ اور اظہار افسوس

کراچی۔۔۔27 جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن یونٹ 112-A کے کارکن یعقوب ولد مقبول اور ہمدردوں ہرش کمار اور شاہد گھڑی والے کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان الطاف حسین نے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان اور ہمدرد آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔(آمین)

بلدیہ ٹاؤن میں کارکن اور دو ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کا نوٹس لیا جائے،
دہشتگردی کا یہ واقعہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے۔رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت
کارکنان دہشتگردی کے اس واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہیں

کراچی۔۔۔27 جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بلدیہ ٹاؤن میں مسلح دہشتگردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے کارکن اور دو ہمدردوں کے سفاکانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پیر کے روز مسلح دہشتگردوں نے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن یونٹ 112-A کے کارکن یعقوب ولد مقبول احمد اور ہمدردوں ہرش کمار اور شاہد گھڑی والے کو فائرنگ کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اس سے قبل ایم کیوایم کے درجنوں کارکنوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جا چکا ہے لیکن آج تک کسی بھی کارکن کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن میں دہشتگردوں اور قتل وغارتگری کا یہ واقعہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز جسقم کے رہنماء بشیر خان قریشی پر قاتلانہ حملے میں جرائم پیشہ حقیقی دہشتگردوں کے ملوث ہونے سے یہ بات کھل کر سامنے آ چکی ہے کہ کراچی کا امن تباہ کرنے کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے والے جرائم پیشہ حقیقی دہشتگرد ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ بلدیہ ٹاؤن میں ایم کیوایم کے کارکن یعقوب اور دو ہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے کے واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے اپیل کی کہ وہ دہشتگردی کے اس واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنا دیں۔رابطہ کمیٹی نے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا بھی اظہار کیا۔

الطاف حسین کی تصویری بائیوگرافی پر مبنی کتاب کی رونمائی کل ہوگی
تقریب رونمائی سے الطاف حسین ٹیلیفونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔27/جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی تصویری بائیوگرافی پر مبنی کتاب کی تقریب رونمائی کل بروز منگل کو شام ساڑھے 6 بجے میریٹ ہوٹل میں منعقد ہوگی۔ تقریب سے جناب الطاف حسین ٹیلیفونک خطاب کریں گے۔ تقریب سے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، جاپان کے قونصل جنرل MR. AKINORI WADA، معروف مصنف اور دانشور ڈاکٹر فرمان فتح پوری، کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم اور رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی خطاب کریں گے۔ تقریب میں معروف صنعتکاروں، تاجروں، شعراء کرام، ادیبوں، کالم نگاروں، اخبارات کے مدیران، ماہر تعلیم، ڈاکٹروں، فنکاروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیت کی شرکت متوقع ہے۔ جناب الطاف حسین کی تصویری بائیوگرافی معروف مصنف رشید جمال نے مرتب کی ہے۔

جسقم کے چیئرمین بشیر قریشی پر قاتلانہ حملے کے پیچھے سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی گھناؤنی سازش اور اس میں حقیقی دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔27، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ جئے سندھ قومی محاذ کے چیئرمین بشیر قریشی پر قاتلانہ حملے کے پیچھے کارفرما سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی گھناؤنی سازش اور اس میں حقیقی دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس گھناؤنی سازش کے انکشاف پر اس کے ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں عبرتناک سزائیں دی جائیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بشیر خان قریشی پر قاتلانہ حملے اور اس میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے ملوث ہونے سے ثابت ہوگیا ہے کہ کراچی میں ہونے والی ٹارگٹ کلنگ اور اس میں متحدہ قومی موومنٹ کو ملوث قرار دینے والوں کے بلند و بانگ دعوے جھوٹ کا پلندہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے غریب و متوسط طبقے کی قیادت سے جنم لیا ہے، غریب و متوسط طبقے کے لوگ اپنے ہی شہر اور صوبے کے خلاف سازش کیونکر کریں گے جبکہ وہ حکومت کا حصہ بھی ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ جو نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں کراچی میں ہونے والی ہر واردات کا الزام ایم کیو ایم کے کھاتے میں ڈال کر منفی پروپیگنڈہ کرتی ہیں وہ اب جسقم کے چیئرمین بشیر خان قریشی پر قاتلانہ حملے کے پیچھے کارفرما سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی گھناؤنی سازش کے انکشاف اور اس میں حقیقی دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا بھانڈا پھوٹنے پر کیوں خاموش ہیں؟ اور انہیں سانپ کیوں سونگھ گیا ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ عزت و ذلت دینے والی ذات باری تعالیٰ کی ہے، حق و سچ کبھی نہیں چھپتا اور ایم کیو ایم پر بے بنیاد اور جھوٹے الزامات لگانے والے ماضی کی طرح آج بھی رسوا ہو رہے ہیں۔ ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ جسقم کے چیئرمین بشیر خان قریشی پر قاتلانہ حملے کے پیچھے کارفرما سندھ میں لسانی فسادات کی گھناؤنی سازش اور اس میں حقیقی دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، اس گھناؤنی سازش کو بشیر خان قریشی پر ہی قاتلانہ حملہ تصور نہ کیا جائے بلکہ اس گھناؤنی سازش کو ملک، جمہوریت اور عوام پر حملہ تصور کیا جائے اور اس کے ذمہ داروں کو یقینی طور پر کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

سندھ کی لسانی اکائیوں کے درمیان فساد ناکام ہو جانے پر قادر مگسی کی سیاسی دکان بند ہوگئی، ہیر سوہو
جسقم سربراہ کو مشورہ دینے کے بجائے وہ جواب دیں کہ انہوں نے تین کارکنوں کی ہلاکت کے ذمہ دار عناصر سے ملاقاتیں کیوں کیں؟
سندھ کا بچہ بچہ اس حقیقت سے آگاہ ہو چکا ہے کہ قادر مگسی سندھ کے حقیقی بیٹوں کے اتحاد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

کراچی۔۔۔27، جولائی 2009ء

ایم کیو ایم کی حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر سوہو نے جئے سندھ ترقی پسند پارٹی کے قادر مگسی کے اس بیان کی مذمت کی ہے جس میں انہوں نے جئے سندھ قومی محاذ کے چیئرمین جناب بشیر قریشی پر قاتلانہ حملے میں رنگے ہاتھوں گرفتار حقیقی دہشتگرد کے گناہ کو چھپانے کی کوشش کی ہے، محترمہ ہیر سوہو نے کہا کہ سندھ کا بچہ بچہ اس حقیقت سے واقف

ہو چکا ہے کہ قادر مگسی سندھ دشمن قوتوں کا کھلا ایجنٹ ہے جس کے پاس سندھ کے حقیقی بیٹوں ،سندھی بولنے والے سندھیوں اور اردو بولنے والے سندھیوں کے اتحاد کو پاش پاش کرنے کا ٹھیکہ ہے۔ جسقم کے چیئر مین جناب بشیر قریشی کے قاتلانہ حملے میں محفوظ رہنے پر خدا کا شکر ادا کرنے کے بجائے بری طرح سے تلملا رہے ہیں اور اول فول بک رہے ہیں ،قادر مگسی اس بات کا جواب دیں کہ انہوں نے کچھ عرصے قبل نادرن بائی پاس پر پولیس کے ہاتھوں قتل ہونے والے تین کارکنوں کے قتل پر حکومتی اہلکاروں سے تعزیت قبول کیوں کی اور سندھ کے وزیر داخلہ کے دربار میں ان سے ملنے کیوں گئے؟ قادر مگسی پنجاب سے تعلق رکھنے والے سیاستدانوں کے دوست ہیں اور ان کے ہر کال پر لبیک کہنا اپنا فرض سمجھتے ہیں اور یہی قدر مشترک قادر مگسی اور حقیقی دہشتگر دوں میں ہے کہ وہ جناب بشیر قریشی صاحب پر قاتلانہ حملے کی عدالتی تحقیقات کروانے کا مطالبہ کرنے اور حقیقی دہشتگر دوں کی مذمت کرنے کے بجائے قاتلانہ حملہ کرنے والے دہشتگر دوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔قادر مگسی کے اس بیان سے ثابت ہو چکا ہے کہ وہ سندھ دشمن قوتوں کی لے پالک بیٹا ہے جو اپنے سرپرستوں کو بچانیکی بھرپور کوشش میں مصروف عمل ہے اور سندھ کے بیٹوں کو لڑوانے کی کوشش کر رہا ہے اس کوشش پر اہلیان سندھ اسے غدار سندھ کے نام سے جانیں گے۔

بونیر میں سینئر صحافی بہروز خان کے گھر کو نذر آتش کرنے اور اسے دھماکے سے اڑانے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

طالبان شدت پسندوں کی بزدلانہ کارروائی آزاد صحافت پر کھلا حملہ ہے

کراچی۔۔۔27، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بونیر میں طالبان دہشت گردوں کی جانب سے سینئر صحافی بہروز خان کے گھر کو نذر آتش کرنے اور اسے دھماکے سے اڑانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور شدت پسندوں کی جانب سے اس کارروائی کو آزاد صحافت پر کھلا حملہ قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلح افواج صوبہ پختونخواہ اور قبائلی علاقہ جات سے دہشت گردوں کی سرکوبی کیلئے آپریشن راہِ راست کر رہی ہے اور آپریشن کے دوران صحافتی برادری کی جانب سے طالبان دہشت گردوں کا اصل چہرہ عوام کو دکھایا گیا ہے اور ان کی نام نہاد شریعت کا پردہ چاک کیا گیا ہے جس کے باعث اب طالبان دہشت گرد صحافت پر قدغن لگانے کیلئے اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں اور صحافتی برادری کو خوفزدہ کرنے کیلئے بزدلانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صحافت کے پیشے سے وابستہ ہر فرد کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ حقائق عوام کے سامنے لائے اور صحافی برادری کو صوبہ پختونخواہ میں جاری آپریشن کے دوران یہ اعزاز حاصل ہو گیا ہے کہ وہ اپنی پیشہ وارانہ سرگرمیوں میں مخلص ہیں اور حقائق کو بلاخوف وخطر عوام کے سامنے لا رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ سینئر صحافی بہروز خان کے گھر کو نذر آتش کرنے اور اسے دھماکے سے اڑانے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، صحافتی برادری اور اس پیشے سے وابستہ ہر فرد کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور دہشت گردی میں ملوث طالبان دہشت گردوں کو عبرتناک انجام سے دوچار کیا جائے۔

اے پی ایم ایس او طلبہ کے حقوق کیلئے ہمہ وقت متحرک رہنے ولی تنظیم ہے، وحید الزماں

چیئر مین اے پی ایم ایس او کا جامعہ سیکٹر میں کارکنان کی تربیتی نشست سے خطاب

کراچی۔۔۔27، جولائی 2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئر مین وحید الزماں نے کہا ہے کہ اے پی ایم ایس او طلبہ کے حقوق کیلئے ہمہ وقت متحرک رہنے والی تنظیم ہے جس میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے طلباء شامل ہیں۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اے پی ایم ایس او جامعہ سیکٹر کے کارکنان کی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔تربیتی نشست سے اے پی ایم ایس او کے سیکریٹری جنرل نعمان علی نے بھی خطاب کیا۔اے پی ایم ایس او کے چیئر مین وحید الزماں نے کہا کہ آج ہم جس درسگاہ میں ایک جگہ موجود ہیں وہاں اے پی ایم ایس او کی بنیاد قائد تحریک جناب الطاف حسین نے 11 جون 1978 کو رکھی تھی،اے پی ایم ایس او کے قیام کے ساتھ ہی اس کے خلاف سازشی ہتھکنڈے شروع کر دیئے گئے اور جماعت اسلامی کی طلبہ تنظیم جمعیت نے اسلحہ کے زور پر اے پی ایم ایس او کو جامعہ کراچی سے بے دخل ہونے پر مجبور کر دیا جس کے بعد اے پی ایم ایس او کے کارکنان مایوس ہونے کے بجائے گلی کوچوں میں پھیل گئے اور انہوں نے اپنے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو فروغ دیا اور ایم کیو ایم وجود میں آئی۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او تحریک میں ہراول دستے کی مانند کام کرتی ہے اور اس کی ترجیحات میں طلباء میں تعلیمی شعور کو نہ صرف اجاگر کرنا ہے بلکہ علم کا حصول ہر طلب علم کیلئے یقینی بنانا ہے۔تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے اے پی ایم ایس او کے سیکریٹری جنرل نعمان علی نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کے کارکنان قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کے سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں لہٰذا وہ تحریک کے پیغام حق پرستی کو عام کریں،انفرادیت کے بجائے اجتماعی مفادات کے حصول پر توجہ مرکوز رکھیں اور اسٹڈی سرکل کا انعقاد یقینی بنائیں۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔27، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم سکھر زون یونٹ B-11 کے کارکن محمد اقبال کی والدہ محترمہ اکبری بیگم اور لانڈھی ٹاؤن یوسی 3 کے ذمہ دار فیاض احمد کی والدہ محترمہ ریشم جان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆